بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ (القرآن)

وظائف اویسیہ

ترجمانِ سلسلۂ اویسیہ

حضرت مولانا صاحبزادہ

محمد نصیر احمد اویسی

ناشر

سیدنا خواجہ اویس قرنی کونسل گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الا بذکر اللہ تطمئن القلوب (القرآن)

وظائف اویسیہ

ترجمانِ سلسلۂ اویسیہ

حضرت مولانا صاحبزادہ

محمد نصیر احمد اویسی

ناشر

سیدنا خواجہ اویس قرنیؓ کونسل گوجرانوالہ

marfat.com

حسب الارشاد

پروردۂ آغوشِ ولائیت پیکرِ اخلاق و محبت
جانشینِ حضور خواجہ گیسو دراز حضرت صاحبزادہ
الحاج
پیر نصیر احمد اویسی صاحب

سجادہ نشین
آستانہ عالیہ اویسیہ ٹھروشریف

marfat.com

فضائلِ ذکرِ پاک

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

ارشادِ خداوندی ہے

فَاذْكُرُونِیْ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْلِیْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ط

تو میری یاد کرو میں تمہارا چرچا کروں گا اور میرا حق مانو اور میری ناشکری نہ کرو (البقرہ ۔ ۱۵۲) کنزالایمان

اِس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ تم میرا ذکر کرو اس کی جزا و ثواب تو الگ رہا، علاوہ ازیں میں بھی تمہارا ذکر کروں گا کسی انسان کی اس سے بڑھ کر اور خوش قسمتی اور سعادت کیا ہو سکتی ہے کہ خود خالق و مالک اپنے بندے کا ذِکر کرنے لگے۔ پھر وہ ذکر تنہائی میں بھی کرتا ہے اور فرشتوں کی مجلس میں بھی۔

بہر حال اس سے بڑا انعام بندے کے لیے اور نہیں ہو سکتا کہ خدا خود اپنے بندے کا ذکر کرنے لگے۔ جب خدا اپنے بندے کا ذِکر کرنے لگتا ہے تو ظاہر ہے کہ پھر اس بندے کی مشکلات کو دور کرتا ہے اور حاجات و ضروریات کو پورا کرتا ہے

اِس آیت کی تفسیر میں سیدنا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم طاعت بجا لا کر مجھے یاد کرو۔ میں تمہیں اپنی امداد کے ساتھ یاد کروں گا

marfat.com

احادیثِ مبارکہ!

حضرت ابوہریرہ و ابوسعید رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا "جب کوئی قوم، کوئی گروہ کوئی جماعت اللہ تعالیٰ ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے تو فرشتے اِن کو گھیر لیتے ہیں اور اللہ کی رحمت اِن کو ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر سکون و اطمینان کا نزول ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر ان کے سامنے کرتا ہے یعنی (فرشتوں اور انبیاء کی ارواح کے سامنے) جو اس کے پاس ہوتے ہیں" (رواہ مسلم و مشکوٰۃ ۱۹۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ "حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مکہ مکرّمہ سے مدینہ منوّرہ کی طرف جارہے تھے کہ آپؐ کا گزر ایک پہاڑ سے ہوا جس کا نام جمدان ہے فرمایا چلو یہ جمدان ہے۔ مفرّدون سبقت لے گئے ہیں۔ صحابہؓ نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یہ مفردون کون ہیں ہیں۔ تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذِکر کرنے والے اور والیاں"

(رواہ مسلم و مشکوٰۃ ص ۱۹۶)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا رب کا ذکر کرنے والا زندہ کی طرح ہے اور ذکر نہ کرنے والا مردے کی طرح ہے (مشکوٰۃ ص ۱۹۶)

marfat.com

آداب و شرائط

آدابِ ذکر درج ذیل ہیں انکے مطابق عمل کریں تاکہ ذکر مفید ثابت ہو سکے

- صدقِ دل اور خلوصِ نیت سے توبہ کریں۔
- غسل کرنا یا کم از کم وضو کرنا نیز جب بھی ذکر کا ارادہ ہو تو کپڑوں اور منہ وغیرہ پر خوشبو کا لگانا۔
- خاموشی و سکوت اور سکون سے ذکر کرنا تاکہ ذکر میں صدق حاصل ہو۔
- اپنے پیر و مرشد کا تصور بھی ساتھ کرے۔
- پاک جگہ پر بیٹھنا جیسے تشہد میں نمازی بیٹھتا ہے۔
- مجلس ذکر میں خوشبو کا چھڑکاؤ کریں۔
- ذاکر کا لباس حلال ہو حرام نہ ہو۔
- ذکر کی جگہ تنہائی میں یا اندھیرا ہو۔
- صدق فی الذکر یعنی ذکر میں ایسا صدق اور پختگی حاصل کرے کہ اس کے نزدیک ظاہر اور پوشیدہ سب ایک جیسا ہو جائے۔
- ذکر کے معنی کو اپنے دِل میں حاضر کرنا اور ذکر کے دوران اگر کسی چیز کا مشاہدہ ہو یا خواب دیکھے تو پیر و مرشد سے بیان کرے تاکہ مرشد مناسب ہدایت دے سکیں۔
- ذکر کے دوران ذاکر ہر موجودہ چیز سے دِل کو فارغ اور خالی رکھنے کی کوشش کرے سوائے اللہ تعالیٰ کی ذات کے جب کہ لا الٰہ کہے

marfat.com

دُعائیں

جو بزرگ خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہٗ کی طرف منسوب ہیں

تنگ دستی کے لیے : اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ فِی الشَّرْعِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْغَفْلَةِ فِی الْغُرْبَةِ

اس دُعا کا طریقۂ عمل بعض اسناد کے مطابق یہ ہے کہ بعد ہر نماز کے اسے اگر پانچ دفعہ پڑھنے کا ورد قرار دیا جائے تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو جان کنی کے وقت کفر سے بڑھاپے میں عسرت اور تنگ دستی کی مصیبت سے مسافرت میں بیماری سے محفوظ رکھے گا۔

صفائی قلب کے لیے اَللّٰھُمَّ اِنَّ قَلْبِیْ مَرِیْضٌ فَصَحِّحْهُ وَفَاسِدٌ فَاَصْلِحْهُ وَمُظْلِمٌ فَنَوِّرْهُ وَعَمِیٌّ فَبَصِّرْهُ وَدَنِسٌ فَطَهِّرْهُ وَخَرَابٌ فَعَمِّرْهُ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ الْاِیْمَانَ الْکَامِلَ بِکَ وَنَسْئَلُکَ الْاِیْمَانَ عَنِ الْبَلَاءِ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ اَجْمَعِیْنَ

اس دعا کا ورد صفائی قلب و تجلّی باطن حاصل ہونے کا باعث ہے

دعائے مستجاب : حضرت خواجہ سیدنا اویس قرنی رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد یہ دعا پڑھے گا تو خدائے بزرگ و برتر اس کو بہشت میں جگہ عطا فرمائے گا اگر بہشت میں نہ گیا

marfat.com

تو وہ قیامت کے روز میرا دامن پکڑے دُعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یَا مَنْ لَّا یَطْھُرُہٗ طَاعَتِیْ وَلَا تَضُرُّہٗ مَعْصِیَتِیْ فَھَبْ لِیْ مَالَا یُطَھِّرُکَ وَاغْفِرْ لِیْ مَالَا یَضُرُّکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

شفا کے لیے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ فِی النَّزْعِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ فِی الشَّیْبِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعِلَّۃِ فِی الْغُرْبَۃِ ط

اس دعا کی اسناد میں اس طرح سے لکھا ہے کہ جو کوئی اس دعا کو پانچوں وقت کی نماز کے بعد پانچ پانچ بار روزانہ پڑھا کرے اور ہمیشہ کے لیے اپنا وردِ معمول کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو جان کنی کے وقت بلائے کفر سے اور بڑھاپے میں فقر و فاقے کی تکلیف سے اور مسافرت میں بیماری سے اپنی پناہ میں لے لیتا ہے اور یہی تینوں بلائیں بدترین بلائیں شمار ہوتی ہیں

★

marfat.com

درود شریف مشتمل بر حلیہ خواجہ اویس قرنی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَخْبَرَ بَعْضَ صِحَابَتِہٖ وَقَرَابَتِہٖ بِعَلَامَتِہٖ اُوَیْسِ الْقَرَانِیْ وَشَفَاعَتِہٖ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَشْھَلِ الْعَیْنَیْنِ بَعِیْدُ مَا بَیْنَ الْمَنْکِبَیْنِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَخْبَرَ اِنَّہٗ مُعْتَدِلُ الْقَامَۃِ شَدِیْدُ الْاُدْمَۃِ ذُوْرَاْفَۃٍ وَّرَحْمَۃٍ یَّشْفَعُ فِیْ کَثِیْرٍ مِّنْ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَخْبَرَنِیْ صَحِیْحَ خَبَرِہٖ اِنَّہٗ ضَارِبٌ بِذَقْنِہٖ اِلٰی صَدْرِہٖ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَخْبَرَنِیْ صَحِیْحِ اَقْوَالِہٖ اِنَّہٗ رَامٍ بِبَصَرِہٖ اِلٰی مَوْضِعِ سُجُوْدِہٖ وَاضِعٌ یَمِیْنَہٗ عَلٰی شِمَالِہٖ

marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَخْبَرَ وَھُوَ
فِیْ مَجْلِسِہٖ اِنَّہٗ کَانَ یَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَیَبْکِیْ عَلٰی نَفْسِہٖ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
آلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اَخْبَرَ فِیْ خَبَرِہٖ اَنَّ
تَحْتَ مَنْکِبَیْہِ لَمْعَۃً بَیْضَاءَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

اذکارِ سلسلۂ اویسیہ

ذکرِ خفی: جب سالک کے دِل کی چربی دُور ہو کر زندہ ہو جائے تو چاہیئے کہ فوراً ہی پاسِ انفاس شروع کر دے یعنی سانس کو زور زور سے کھینچ کر دماغ میں لے جائے اگر سانس رُکنے لگے تو آہستہ آہستہ سانس لینے لگے۔ تاکہ اِس کا احساس تک نہ ہو اِس کو سکون کہتے ہیں۔ اور یہی ذِکرِ خفی کہلاتا ہے اور یہی طریقہ سلسلہ اویسیہ میں مروّج ہے۔ اور اِس کو ذکرِ اویسیہ بھی کہتے ہیں۔

پاسِ انفاس: اِس ذکر سے بہت سے اولیاء منزل مقصود کو پہونچے اِس کا طریقہ یہ ہے کہ
کلمہ "لَا اِلٰہَ" کو سانس کے نیچے زمین کی طرف لے جائے اور "اِلَّا اللّٰہُ" کو اُوپر کے سانس کے ساتھ مغرب (بائیں جانب) کھینچے

marfat.com

یہاں تک کہ سانس خود بخود ذکر کرنے لگے اور چاہیئے کہ سانس کھینچتے وقت
نظر دل پر رہے اور زبان کو ہلائے بغیر سانس کے اس قدر ذکر کرے
کہ خود سانس ذکر بن جائے۔ یہ شغل اٹھتے بیٹھتے ہر وقت جاری رہے
یہاں تک کہ نیند میں بھی جاری رہے۔

ذکر جلی: ذکر اویسیہ کے کمال کی یہ علامت ہے کہ جس شخص کو یہ دولت حاصل ہوتی ہے اس کا سانس نتھنوں سے نکلنے لگتا ہے۔ اور اسم ذات سانس کے ذریعے بڑے زور شور سے جاری ہو جاتا ہے۔ یہ حالت طریقۂ اویسیہ میں اوّل اوّل تو بے شک پیدا ہو جاتی ہے لیکن بعدہٗ یہ ذکر کسی کے تو ناک سے منتقل ہو کر اس کے دل میں پہونچ کر اثر پذیر ہوتا ہے۔ یعنی اس کا دل جاری ہو جاتا ہے اور کسی کے دماغ میں پہونچ کر اثر پذیر ہوتا ہے اور کسی کی پہلی حالت ہی آخر دم تک قائم رہتی ہے اور یہ ذکر جلی کہلاتا ہے۔

مذکورہ بالا بیانات سے ثابت ہوتا ہے کہ سلسلۂ اویسیہ کے بزرگوں میں دونوں طریقے یعنی ذکر خفی اور ذکر جلی مروّج ہیں

سلطان العارفین حضرت شاہ جلال الدّین محمد نور اللہ مرقدہٗ کتاب گلزار جلالی میں ذکر خفی کے ساتھ پاس انفاس کرنے کو ترجیح دیتے ہیں اور بھی بہت سے بزرگ کاملین کا یہی مقولہ ہے۔ مثلاً حضرت شاہ قطب الدین قدس سرہٗ کتاب مقصود الطالبین میں اور شیخ عبد الحق رحمۃ اللہ علیہ سیر نامہ

marfat.com

میں اور شیخ محمود رحمۃ اللہ علیہ بحر الرموز میں ذکر خفی ہی سے پاس انفاس کو افضل بتاتے ہیں

قصیدہ مقدسہ

یہ قصیدہ مقدسہ سلسلہ اویسیہ کے اوراد و وظائف میں شامل ہے اس کو وقت کے بڑے بڑے مشائخ کرام پڑھا کرتے تھے۔ اس کا پڑھنا ظاہری اسباب و ضروریات کا کفیل اور روحانی فوائد کا بہترین سرمایہ ہے۔ طریقہ یہ ہے! روزانہ بعد نماز فجر ایک دفعہ پڑھتے وقت کسی سے گفتگو نہ کریں۔

قَصِیدَۃٌ مُقَدَّسَۃٌ

حضرت خواجہ اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی رَأسِ فَرِیْقِ النَّاسِ

اے اللہ تمام لوگوں کے سروں پر درود بھیج۔

مِنْہُ لِلْخَلْقِ اَمَانٌ بِزَمَانِ الْیَاسِ

قیامت میں صرف انہی سے مخلوق کو امان ہو گی

marfat.com

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ فِی حَرِ عَدِ

اے ربّ تعالیٰ اس ذات پر درود بھیج جس ذات نے

کُلُّ مَنْ یَظْمَا یَسْقِیْہِ رَحِیْقَ الْکَاسِ

ہر پیاسے کو خالص شرابًا طہورا کے پیالے بھر بھر کر پلائیں گے

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی مَنْ بِرَجَاءِ الْکَرَمِ

اے رب تعالیٰ! اس ذات پر درود بھیج جس کے لطف و کرم سے

ہزاروں امیدیں وابستہ ہیں

خُصَّ مَنْ جَآءَ اِلَیْہِ لِعُمُوْمِ النَّاسِ

ان کا کرم اپنے پرائے کے لیے جو بھی آیا محروم نہ رہا

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی مُوْنِسِ کُلِ الْبَشَرِ

اے ربّ تعالیٰ ہر بشر کے مونس و غم خوار پر درود بھیج

مُبَدِّلَ الْوَحْشَۃِ فِی الْقَبْرِ بِاسْتِیْنَاسِ

ہر قبر میں اپنے انس سے قبر والے کی وحشت دُور فرمائینگے

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی رُوْحِ رَئِیْسِ الرُّسُلِ

اے ربّ تعالیٰ! رُسل کرام علیہم السّلام کے رُوح اور ان

کے سردار پر درود بھیج

فَنَفْتَدِیْ نَحْنُ عَلٰی اَرْجُلِہٖ بِالرَّاسِ

ہم تو ان کے قدموں پر سر قربان کرنے والے ہیں

marfat.com

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی ذِی نِعَمٍ دَائِمَۃٍ
اے ربّ تعالیٰ دائمی نعمتوں والے نبیؐ پر درود بھیج

نِعَمُ الْیَوْمِ عَلَی الْخَلْقِ بِلَا مِقْیَاسٍ
مخلوق پر آج بھی اُن کی اَن گنت نعمتیں ہیں!!

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی صَاحِبِ شَرْعٍ حَسَنٍ
اے ربّ تعالیٰ بہترین شریعت والے نبی علیہ السلام پر درود بھیج

فَرَّقَ النَّاسَ مَتٰی جَآءَ مِنَ النَّسْنَاسِ
جنہوں نے تشریف لاتے ہی اچھّے بُرے سے ممتاز بنایا

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی ذِی کَرَمٍ اُمَّتَہٗ
اے ربّ تعالیٰ لطف و کرم والے نبی علیہ السلام پر
درود بھیج جس کی امت

تَدْخُلُ الْجَنَّۃَ فِی الْحَشْرِ بِلَا وِسْوَاسٍ
قیامت میں بلاخوف و خطر بہشت میں داخل ہوگی،

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ لَوْلَاہُ لَمَا
اے ربّ تعالیٰ! اُن پر درود بھیج کہ اگر وہ نہ ہوتے

یَشْمَلُ النَّاسِیَۃَ الْکَوْنُ مَعَ الْحَسَّاسِ
تو عدم وجود کو حسی و حرکت پر مشتمل نہ ہوتا

صَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ مِنْ عِصْمَتِہٖ

marfat.com

صلوٰۃِ اویس مع ترکیب

عمل بطریق نماز بھی آپ سے منسوب ہے۔ جیسے صاحب مفتاح الجنان نے نقل کیا ہے۔

یہ نماز ماہِ رجب المرجب کی تیسری، چوتھی، پانچویں، تیرہویں اور چودہویں، پندرہویں، تیئسویں، چوبیسویں اور پچیسویں شب کو پڑھی جاتی ہے۔ نمازِ ہذا بارہ رکعت اور تین سلام پر مبنی ہے جس کی ادائیگی کا طریقہ یہ ہے کہ۔ بروقت چاشت غسل اور وضو کے بعد چار رکعت کی نیت کی جائے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ (الحمد شریف) کے بعد قرآن مجید کی کوئی سورت تلاوت کر کے بعد سلام ستر بار پڑھے۔

سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ؕ

پھر چار رکعت نماز کی نیت کرے ہر رکعت میں ایک بار الحمد شریف اور اس کے ساتھ ہی سورۃ نصر، ایک بار پڑھ کر بعد از سلام ستر بار

اَقْوٰی مُعِيْنٌ وَّاَهْدٰی دَلِيْلٌ وَّاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پڑھے

پھر چار رکعت کی نیت باندھے ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد تین بار سورۃ اخلاص پڑھ کر بعد از سلام ستر بار سورۃ الم نشرح پڑھے اور ہاتھ سینہ پر رکھ کر جو حاجت اللہ تعالیٰ کو حاجت روا سمجھ کر دعا کرے۔

فائدے: تین ... زپڑھی جائے تو ہر خواہش

marfat.com

اے رب تعالیٰ اس ذات پر درود بھیج جن کی عصمت
کی برکت سے

يَعْصِمُ الْحَقُّ مُحِبِّيهِ مِنَ الْخَنَّاسِ

حق تعالیٰ آپ کے مشتاق کو خناس سے محفوظ رکھتا ہے

صَلِّ يَا رَبِّ عَلَىٰ مَنْ هُوَ مَنْ عَاذَ بِهِ

اے رب تعالیٰ اس ذات پر درود بھیج جنکی ذات سے جس نے پناہ لی تو

لَمْ تَصِلْ قَطُّ إِلَيْهِ يَدُ الْوَسْوَاسِ

اُسے کبھی شیطان نہ بہکا سکے گا۔

صَلِّ يَا رَبِّ عَلَىٰ مَنْ هُوَ مَنْ بَارَقَةُ

اے رب تعالیٰ اس ذات پر درود بھیج جن کی جس پر تلوار چمکی

السَّيْفُ قَدْ أَذْهَبَ قَطْعًا بَصَرَ الشَّمَّاسِ

تو یقیناً دشمن کی آنکھ کو مٹا ڈالا۔

صَلِّ يَا رَبِّ عَلَىٰ صَاحِبِ نَوْعِ الشَّرَفِ

اے رب تعالیٰ شرافت والے نوعِ انسانی پر درود بھیج

مَيَّزَ النَّاسَ بِهِ الْفَضْلُ مِنَ الْأَجْنَاسِ

جنہیں تیرے فضل نے نوعِ انسانی کے جنس سے ممتاز بنایا

صَلِّ يَا رَبِّ عَلَىٰ مَنْ بِنَخِيلِ الْكَرَمِ

اے رب تعالیٰ اس ذات پر درود بھیج جن کی نخیل کرم کے

marfat.com

فِی رِیَاضِ الْاُمَمِ الْیَوْمَ لَنَا الْغِرَاسِ

آج بھی رحم میں ہمارے لیے باغات موجود ہیں۔

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ لِغَنَآءِ الْکَرَمِ

اے رب تعالیٰ اس ذات پر درود بھیج جس کا غنائے کرم

مِنْ بُیُوْتِ الْفُقَرَآءِ یَذْھَبُ بِالْاِفْلَاسِ

فقرا کے گھروں سے افلاس کو مار بھگاتا ہے۔

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی عِتْرَتِہِ الطَّاھِرَاتُ

اے رب درود بھیج آپ کی عترت پاک پر

وَعَلَی الصَّحْبِ مَعَ الْحَمْزَۃِ وَالْعَبَّاسِ

اور آپ کے اصحاب کرام اور حمزہ اور عباس پر

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ لِاُوَلِیْسِ مِنْہُ

اے رب تعالیٰ اس ذات پر درود بھیج جن کے واسطے اولیں کا

طَھُرَ الْقَالِبَ وَالْقَلْبُ مِنَ الْاَدْنَاسِ

جسم اور دل گل وغش پاک و صاف ہوا۔

marfat.com

بہ فضل ایزدی پوری ہوسکتی ہے۔ لیکن ہر روز غسل کر کے وقت سے نماز ادا کر لینے تک کسی قسم کا کلام نہ کیا جائے۔

حکایت : حضرت مغربی رحمۃ اللہ علیہ کے دار العلوم میں معین الدین نامی بڑا دانشمند تھا۔ ہر مسئلہ کا جواب لاجواب دیا کرتا۔ مناظروں، مباحثوں میں بھی اکثر اس کی تقریر بڑی شستہ ہوتی تھی۔ اُن سے سوال ہوا کہ آپ نے یہ علمی کامیابی کہاں سے پائی۔ فرمایا کہ میں نمازِ اویسؓ پڑھا کرتا تھا اور دعا کرتا کہ الٰہی میں بوڑھا ہو گیا ہوں اور علم نہ پڑھ سکا اب اِس نماز کے صدقے مجھ سے ابوابِ علم کھول دے۔ یہ اسی نماز کی برکت ہے کہ اب جو مسئلہ مجھ سے پوچھا جاتا ہے میں اس کا اچھی طرح سے جواب دیتا ہوں

دانت کبھی خراب نہ ہوں گے

بزرگانِ سلسلہ اویسیہ سے منقول ہے کہ جو شخص نمازِ مغرب کے بعد دو رکعت نفل ادا کرے اور اس کا ثواب حضور سیدنا خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں پیش کرے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تمام عمر اس کے دانتوں میں درد نہ ہو گی اور کبھی خراب نہ ہوں گے۔

marfat.com

دُعائے مغنی :۔ اِس کا حامل نہ صرف دنیاداروں سے بے نیاز ہو کر تونگر ہو جاتا ہے بلکہ اُس کے تمام دینی و دنیاوی حاجات و مہمات رفع ہو جاتے ہیں اور آفاتِ ارضی و سماوی سے شیخ ابوسلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ،

جب کسی کو کسی امر کے پورا کرنے کی خواہش ہو تو اسے چاہیے کہ پاک وصاف اور باوضو ہو کر بعد نماز درود شریف پڑھ کر اِس دُعا کو شروع کرے اور بعد دُعا درُود شریف پڑھ کر درگاہِ الٰہی میں اپنی خواہش کا اظہار کرے اِنشاء اللہ تعالیٰ اِس کی ہر خواہش پوری ہو جائے گی ۔

سلسلۂ اویسیہ کا کوئی بزرگ دنیا کے فقر و فاقے میں مبتلا ہو گیا تھا اس نے چالیس۴۰ دِن اِس دعائے مغنی کا اِس طریق سے ورد کیا کہ پہلے روز ایک دفعہ پڑھی دوسرے روز دو دفعہ اور تیسرے روز تین دفعہ اور چوتھے روز چار دفعہ اِس طریق سے ہر روز ایک کی تعداد بڑھاتے گئے ۔ حتیٰ کہ چالیسویں دن چالیس۴۰ دفعہ پڑھی تو اُس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اِس بزرگ کو نہ فقط فقر و فاقہ کی مصیبت سے نجات دی بلکہ تونگر اور غنی کر دیا ۔

اِس دعا کے کلمات ، بِكَ استغنيت فاغنني وعليك توكلت فاكفني يا كافي اكفني المهمات من امر الدنيا والاخرة ورحيمهما ۔ اِس میں اجابت کا اثر ہے اُس لیے جو شخص کسی خاص مہم کے لیے اسے پڑھے وہ ان کلمات کو سر بسجود ہو کر تین بار بحضورِ دل

marfat.com

ادا کرے انشاء اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کا دلی مطلب حاصل ہو جائے گا!

دُعائے مغنی کا طریق دعوت و زکوٰۃ:

یہ ایک علیحدہ مکان میں زیر آسمان اوّل غسل و وضو کر کے پاکیزہ کپڑے پہنے اور خوشبو لگا کر دو رکعت نماز بہ نیت نفل اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد فاتحہ سات سات یا ستر ستر بار اِذَا جَاءَ پڑھے اور بعد سلام کے سات یا ستر بار دُعائے سُبحان اللہ پڑھے پھر سر برہنہ ہو کر ایک ہزار مرتبہ دعائے مغنی پڑھکر دعوت ختم کرے اور جب تک پڑھتا رہے برابر خوشبو جلاتے رہے بعد ازاں بعد نمازِ صبح ایک مرتبہ یا سات یا گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کرے خدا چاہے جملہ مہمات دینی و دنیاوی آسان ہوتی رہیں گی اور پڑھنے والا چند ہی روز میں غنی ہو جائے گا اور مرتے وقت ایمانِ کامل نصیب ہو گا۔ لیکن

پرہیز گوشت گائے، پیاز و لہسن و مچھلی و انڈے وغیرہ کا ہمیشہ پرہیز رکھے۔

دُعائے سبحان اللہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ

marfat.com

الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ
يَرْشُدُوْنَ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَمَعَاذِيْ عِنْدَ
كُلِّ شِدَّةٍ وَمُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمُوْنِسِيْ
عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَيَا رَجَائِيْ حِيْنَ يَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ
يَا غِيَاثِيْ ط

دُعائے مغنی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اولادِ محمد پر اور برکت دے

وَسَلِّمْ وَبِكَ اَسْتَغِيْثُ فَاَغِثْنِيْ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَاكْفِنِيْ

اور سلامتی اور تجھ پر سے فریاد چاہتا ہوں پس پہونچ تو میری فریاد

يَا كَافِيْ اِكْفِنِي الْمُهِمَّاتِ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

کو اور تجھ پر بھروسہ کیا میں نے پس کفایت کر میری اے کافی کفایت کر مجھے میری مشکلوں میں

وَيَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَيَا رَحِيْمَهُمَا اَنَا

کام میں دنیا کے اور آخرت کے اور رحم کرنے والے دنیا اور آخرت کے اور اے

عَبْدُكَ بِبَابِكَ فَقِيْرُكَ بِبَابِكَ سَائِلُكَ بِبَابِكَ

marfat.com

مہربان دونوں کے میں تیرا بندہ ہوں تیرے دروازے کا تیرا فقیر ہوں تیرے دروازے

ذَلِيلُكَ بِبَابِكَ مِسْكِينُكَ بِبَابِكَ ضَعِيفُكَ بِبَابِكَ

پر تیرا سائل تیرے دروازے پر تیرا ذلیل ہوں تیرے دروازے پر تیرا قیدی ہوں تیرے در پر

ضَعِيفُكَ بِبَابِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ٥ الطَّائِعُ يَا

تیرا مسکین ہوں تیرے دروازے پر ناتواں ہوں تیرے در پر تیرا مہمان ہوں تیرے در پر اے

غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ مَهْمُومُكَ بِبَابِكَ يَا كَاشِفُ

پروردگار جہانوں کے ، بدکردار ہوں تیرے در پر اے فریاد رس فریاد چاہنے والوں کے تیرا

كُرَبِ الْمَكْرُوبِينَ ٥ عَاصِيكَ بِبَابِكَ يَا طَالِبَ

اندوہگین ہوں تیرے در پر اے کھولنے والے پریشانیوں کے پریشان کو تیرا گنہگار ہوں

الْبَارِئِينَ ٥ الْمُقِرُّ بِبَابِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ الْخَاطِئُ

تیرے در پر اے کھولنے والے اور چاہنے والے نیکوکاروں کے . اقرار کرنیوالا ہوں تیرے د

بِبَابِكَ يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِينَ ٥ الْمُعْتَرِفُ بِبَابِكَ يَا رَبَّ

در پر اے بڑے رحم کرنیوالے خطاکاروں پر تیرے در پر اے بخشنے والے گناہگاروں کے خطاکار

الْعَالَمِينَ ٥ الظَّالِمُ بِبَابِكَ يَا مَأْمَنَ الطَّالِبِينَ

ہوں تیرے در پر اے بخشنے والے گناہگاروں کے خطا کا اقرار کرنیوالا ہوں تیرے در کا اے

الْمُسِيءُ بِبَابِكَ الْبَائِسُ بِبَابِكَ ٥ الْخَاشِعُ بِبَابِكَ ارْحَمْنِي

پروردگار جہانوں کے . ظلم کرنے والا ہوں تیرے در پر اے جائے امن طالبوں

يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْغَافِرُ وَأَنَا الْمُسِيءُ وَهَلْ يَرْحَمُ

marfat.com

کہ خطا وار ہوں تیرے در پر محتاج ہوں تیرے در پر عاجزی کرنے والا ہوں

الْمُسِيْئُ اِلَّا الْغَافِرُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الرَّبُّ وَ اَنَا الْعَبْدُ

تیرے در پر رحم کر مجھ پر اے میرے مولا تو بخشنے والا ہے اور میں خطا کار ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ اِلَّا الرَّبُّ وَ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْمَالِكُ

اور کون رحم کرتا ہے گناہگار پر سوا بخشنے والے کے اے میرے مولا تو

وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ اِلَّا الْمَالِكُ ہ مَوْلَایَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا

میرے مولا تو پروردگا ہے اور میں بندہ پر سوائے مالک کے اے میرے پروردگار

الذَّلِيْلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيْلَ اِلَّا الْعَزِيْزُ ہ مَوْلَایَ

اور میرے مولا اے میرے مولا تو مالک ہے اور میں بندہ اور کون رحم کرتا ہے بندہ پر

مَوْلَایَ اَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَهَلْ يَرْحَمُ

سوائے مالک کے اے میرے تو غالب ہے اور میں ذلیل کون رحم کرتا ہے ذلیل پر سوائے

الضَّعِيْفَ اِلَّا الْقَوِیُّ ہ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْكَرِيْمُ

غالب کے سوا اے میرے مولا اے میرے مولا تو قوی ہے اور میں کمزور اور کون رحم کرتا ہے

وَاَنَا اللَّئِيْمُ وَهَلْ يَرْحَمُ اللَّئِيْمَ اِلَّا الْكَرِيْمُ ہ مَوْلَایَ

کمزور پر سوائے قوی کے اے میرے مولا اے میرے مولا تو بخشش والا ہے اور میں

مَوْلَایَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ

نا اہل اور کون رحم کرتا ہے نا اہل پر سوائے بخشش کرنیوالے کے اے میرے مولا اے

اِلَّا الرَّازِقُ ہ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ

marfat.com

میرے مولا تو رزق دینے والا ہے اور میں رزق دیا گیا ہوں اور کون رحم کرتا ہے

وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَاَنْتَ الْقَوِیُّ

رزق دیئے گئے پر مگر روزی دینے والا اے میرے مولا اے میرے مولا یہ کہ غالب ہے

اَنَا الضَّعِیْفُ اِلٰهِیْ الْاَمَانُ الْاَمَانُ فِیْ

ہے اور میں خوار اور تو بخشنے والا ہے اور میں گناہگار اور تو توانا ہے میں ناتواں ہوں

ظُلْمَةِ الْقُبُوْرِ وَضِیْقِهَا ۝ اِلٰهِیْ الْاَمَانُ

امان دے امان اندھیرے میں قبر کے اور تنگی میں ان کے

الْاَمَانُ عَنْ سُؤَالِ مُنْكَرٍ وَّنَكِیْرٍ وَّهَیْبَتِهَا

اے میرے اللہ امان دے امان بوقت سوال منکر اور نکیر اور ان کی ہیبت کے

اِلٰهِیْ الْاَمَانُ الْاَمَانُ عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُوْرِ

اے میرے اللہ امان دے امان بوقت وحشت قبروں کے اور انکی سختی

وَشِدَّتِهَا اِلٰهِیْ الْاَمَانُ الْاَمَانُ فِیْ یَوْمٍ

کے اے میرے اللہ امان دے امان اس دن کہ جس

كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝ اِلٰهِیْ

کی مقدار پچاس ہزار برس کی ہوگی۔ اے میرے اللہ

اَلْاَمَانُ الْاَمَانُ ط یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ

امان دے امان جس دن پھونکا جائے گا صور!

فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا

پس بے ہوش ہو کر گریں گے جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور زمین میں
مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ۝ اِلٰهِي اَلْاَمَانُ الْاَمَان يَوْمَ
ہیں مگر جن کو چاہے اللہ اے اللہ میرے امان دے امان
زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ اِلٰهِي الْاَمَانُ الْاَمَانُ
جس دن ہلائی جائے زمین بھونچال سے اے اللہ میرے امان
يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ ط اِلٰهِي الْاَمَانُ الْاَمَانُ
دے امان جس دن پھٹیں گے آسمان ساتھ بادلوں کے اے میرے اللہ امان
يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۝ اِلٰهِي
دے امان جس دن لپیٹے جائیں آسمان جس طرح لپیٹے جاتے ہیں قبالے
اَلْاَمَانُ الْاَمَانُ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ
کاغذ کے اے اللہ میرے امان دے امان جس دن بدلی جائے گی زمین
وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ اِلٰهِي
اور زمین سے آسمان اور حاضر ہوں گے لوگ سامنے اللہ زبردست
اَلْاَمَانُ الْاَمَانُ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ
کے اے اللہ امان دے امان اس دن کہ دیکھے گا آدمی جو کچھ آگے
يَدَاهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا ۝ اِلٰهِي
بھیجا اس کے ہاتھوں نے اور کہے گا کافر اے کاش میں ہوتا مٹی اے
اَلْاَمَانُ الْاَمَانُ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا

marfat.com

اللہ میرے امان دے امان اِس دن نہ نفع دے گا مال اور نہ لڑکے

مَنْ اَتَی اللّٰہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ۃ اِلٰھِی الْاَمَانُ الْاَمَانُ

مگر جو لوگ آئیں گے اللہ کے پاس ساتھ قلب سلیم کے الٰہی امان دے امان

یَوْمَ یُنَادِیْ مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ اَیْنَ الْعَاصُوْنَ

اس دن کہ ندا کی جائے گی عرش کے اندر سے کہاں ہیں گنہگار اور کہاں ہیں

وَاَیْنَ الْمُذْنِبُوْنَ وَاَیْنَ الْخَائِفُوْنَ وَاَیْنَ الْخٰسِرُوْنَ

اور کہاں ہیں ڈرانے والے اور کہاں ہیں نقصان پانے والے چلو حساب کے لیے

ھَلُمُّوْا اِلَی الْحِسَابِ ط اَنْتَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ

تو جانتا ہے میرے پوشیدہ اور میرے ظاہر کو پس قبول کر میرا

فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ ۳ بار بخواند

عذر اور تو جانتا ہے میری حاجت ۳ تین بار پڑھے

فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ یَا اِلٰھِیْ آہ مِنْ کَثْرَۃِ الذُّنُوْبِ

پس عطا کر میرا سوال اے اللہ میرے افسوس سے زیادتی

وَالْعِصْیَانِ آہ مِنْ کَثْرَۃِ النَّفْسِ وَلِطَرُوْدَۃِ

زیادتی گناہوں اور خطاؤں سے افسوس ہے زیادتی ظلم اور

آہ مِنَ النَّفْسِ الْمَتْبُوْعَۃِ لِلْھَوٰی آہ مِنَ الْھَوٰی

جفا سے۔ افسوس ہے نفس بھاگے ہوئے سے افسوس ہے کہ نفس

آہ مِنَ الْھَوٰی ۳ بار بخواند اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ

marfat.com

فرماں بردار خواہش کا۔ افسوس ہے خواہش سے تین بار پڑھے اے اللہ

عِندَ تَغَيُّرِ حَالِي ۔ بار بخواند اِلٰهِي اِنِّي عَبْدُكَ

پہونچ گئی فریاد کو اے فریاد رس وقت تغیر میرے حال کے د تین بار

الْمُذْنِبُ الْمُجْرِمُ الْمُخْطِىُٔ ه اَجِرْنِي مِنَ النَّارِ ه

پڑھے اے اللہ بے شک میں تیرا بندہ ہوں گناہگار مجرم خطا کار ہوں مجھ

يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ ه اَللّٰهُمَّ اِنْ تَرْحَمْنِي

خطا کار کے گناہ، پناہ دے مجھ کو دوزخ سے اے پناہ دینے والے

فَاَنْتَ اَهْلٌ وَاِنْ تُعَذِّبْنِي فَاَنَا اَهْلٌ فَارْحَمْنِي

اے اللہ میرے اگر تو رحم کرے گا مجھ پر بس تو لائق عذاب کیلئے اور اگر عذاب کریگا

يَا اَهْلَ التَّقْوٰى وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ وَيَا اَرْحَمَ

مجھ پر تو میں لائق اس کا ہوں پس رحم کر تو مجھ پر اے صاحب ترس اور

الرَّاحِمِيْنَ ه وَيَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ ه حَسْبِيَ اللّٰهُ

اے صاحب بخشش اور اے بڑے رحم کرنے والے رحم کرنیوالوں سے اور اچھے

وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ه نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ه

بخشنے والے کافی ہے مجھ کو اللہ اور اچھا نگہبان ہے اچھا مالک اور

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

اچھا مددگار ہے اور رحمت کاملہ نازل کرے اللہ تعالیٰ اپنے بہترین

وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

marfat.com

مخلوق پر کہ حضرت محمدؐ ہیں اور ان کی اولاد اور ان کے یاروں پر سب پر

اَلرَّاحِمِیْنَ ط

اپنی رحمت سے اے بڑے رحم کرنیوالے

کشف القبور

دو رکعت نفل ادا کرے اور اس میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اِنَّا فَتَحْنَا پڑھے پھر صاحب مزار کے چہرے کی طرف بیٹھ جائے اور سورۃ ملک پڑھے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ پڑھے پھر سورۃ فاتحہ گیارہ مرتبہ پڑھے صاحب مزار کے قریب ہو کر یَا رَبِّ یَا رَبِّ اکیس بار پڑھے پھر یا روح کہے اور آسمان میں ضرب کرے اور یَا رُوحُ الرُّوَاحِ کی دل پر ضرب لگائے یہاں تک کہ کشائش نور حاصل ہو اور صاحب مزار کے فیض کا منتظر رہے

کشف قبور: جب چاہے کہ صاحب قبر کے وسیلے سے فیض حاصل کرے اور اپنی حاجت روائی کے لیے آسان ذریعہ معلوم کرے تو نماز مغرب یا بعد نمازِ عشاء غسل کرے اور خوشبو سے کپڑوں کو بسائے اور صاحب مزار کے حضور حاضر ہو اور یوں عرض کرے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ کہہ کر فاتحہ پڑھے پھر اہل مزار کے چہرے کے سامنے باادب دو زانو بیٹھ کر

marfat.com

یہ درود شریف ۲۲۵ بار پڑھیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ وَ جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰلَمِیْنَ وَعَلَی الْاَرْوَاحِ وَاَجْسَادِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَاءِ وَالصّٰالِحِیْنَ وَالْاَوْلِیَاءِ کَامِلِیْنَ وَالْعُلَمَآءِ الرَّاشِدِیْنَ وَجَمِیْعَ الْمُسْلِمِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ پڑھ کر ثواب اس کا صاحب مزار کی رُوح کو بخشے اور اسی طرح سلام عرض کر کے واپس چلا جائے۔ دوسری شب کو حسب دستور بعد سلام یہی درود شریف ۱۱ بار پڑھیں پھر انگشتِ شہادت قبر پر رکھ کر آنکھیں بند کر کے ۲۱ بار یَا رُوْحُ یَا رُوْحِ کہے پھر ۲۱ بار یَا رُوْحَ الْاَرْوَاحِ کہے اس کے بعد قبر سے انگلی ہٹا لے اور سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ ۔ ۵۰ بار پھر درود شریف پڑھ کر ثواب بخشے اور سلام عرض کر کے واپس آجائے تیسری شب کو حسب دستور سلام و درود و فاتحہ کے بعد یَا رُوْحُ ۲۱ بار یَا رُوْحَ الْاَرْوَاحِ ۲۱ بار سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ ۱۳ بار پڑھ کر سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوْحِ بے شمار پڑھتا رہے یہاں تک کہ صاحب مزار کے دیدار سے مشرف ہو اور جو حاجت ہو عرض کرے

درودِ کشف : اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْاَنْوَارِ وَالْاَسْرَارِ وَکَاشِفِ الْاَسْتَارِ وَکَاشِفِ الْاَسْرَارِ

marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرُ الْاَنْوَارِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَعْدِنَ الْاَسْرَارِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا کَاشِفَ الْاَسْرَارِ اِکْشِفْ عَیْنِیْ اِکْشِفْ قَلْبِیْ اِکْشِفْ صَدْرِیْ یَا کَاشِفَ الْاَسْرَارِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ خُذْ بِیَدِیْ اَعِیْنُوْنِیْ اَغِیْثُوْنِیْ یَا صَادِقُ یَا صِدْقُ قَوْلُکَ مَنْ عُسِرَتْ عَلَیْہِ حَاجَۃٌ فَلْیُکْثِرْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیَّ فَاِنَّھَا تَکْشِفُ الْھُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَالْکُرُبَ وَتُکْثِرُ الْاَرْزَاقَ وَتَقْضِیَ الْحَوَائِجُ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْکَ وَعَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ

جب سونے کا قصد ہو ۱۱۱ یا ۱۱ بار پڑھیں

برائے کشف القلوب: سیدنا جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ دعا منقول ہے کہ پہلے دو نفل پڑھ کر جمیع اہل اسلام کو اس کا ثواب بخشے بعد درود شریف ۲۱ بار یَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِیْ نُوْرِ نُوْرِکَ یَا نُوْرُ ۲۵۶ بار پڑھ کر یوں دعا کرے الٰہی جب حضرت یونس علیہ السلام نے دعا کی کہ ظلمت و تاریکی سے نجات دے تو تُو نے ان کی دعا قبول فرمائی. الٰہی میری بھی دعا قبول فرما اور گناہوں کی تاریکی سے نجات دے اور ابراہیم علیہ السلام نے دُعا کی کہ تو مردے کس طرح زندہ کرتا ہے مجھے دکھا تو ان کی دعا قبول فرمائی الٰہی میری بھی دعا قبول فرما اور میرے مردہ دل کو زندہ فرما دے بحرمت سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک

marfat.com

وَسَلَّمْ آمین یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بعدہٗ درود شریف ۹ بار

برائے نورانیتِ قلب یہ عمل کشفِ قبور اور کشفِ قلوب کے لیے بہت مجرب ہے۔ اوّل دو رکعت نفل ادا کریں پھر

یَا جَمِیْلُ تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِیْ جَمَالِ جَمَالِكَ یَا جَمِیْلُ ۳۳۲ بار پھر، ۷ بار یہ دعا پڑھیں اِلٰهِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَنَفْسِیْ مَعْیُوْبٌ وَعَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَطَاعَتِیْ قَلِیْلٌ وَمَعْصِیَتِیْ كَثِیْرٌ فَكَیْفَ حِیْلَتِیْ یَا سَتَّارُ الْعُیُوْبِ اَغْفِرْ ذُنُوْبِیْ كُلَّهَا یَا غَفَّارُ یَا سَتَّارُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اوّل و آخر درود شریف ۱۱ بار پڑھے۔

درودِ تاج

درودِ تاج شریف بہت محبوب و مقبول ہے اور اکثر کی وردِ زباں اور حرزِ جاں ہے۔ جب تنگ دستی دُور نہ ہو اور روزگار نہ ملنے کی وجہ سے عزت کی حفاظت دشوار ہو جائے تو درودِ تاج شریف بعد ہر نماز کے سات بار اور بعد نمازِ عشاء ایک سو ایک بار بحضور قلب پڑھے اور دن میں تلاشِ معاش میں نکلے تین دن ایسا ہی کرے اگر تین دن میں کوئی ذریعہ نہ نکلے تو چوتھے روز بعد نماز فجر سے پڑھنا شروع کرے جب تک پڑھتا رہے کہ جب تک کوئی آکر اس کو خوشخبری نہ سنائے

marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ • دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ • اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ • سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ • جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ • شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ • جَمِيْلِ الشِّيَمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ • وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَفَوْقَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ

marfat.com

رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ
شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ
مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ
نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِي
الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ
الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
مَوْلٰنَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ **مُحَمَّدِ**
ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ ط يَآ اَيُّهَا
الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

القصیدۃ الغوثیہ

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ
فَقُلْتُ لِخَمْرَتِی نَحْوِی تَعَالِی

عشق و محبت نے مجھے وصل کے پیالے پلائے۔ پس میں نے اپنی شراب کو کہا کہ میری طرف لوٹ آ

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِی فِی کُئُوسٍ
فَهِمْتُ بِسُکْرَتِی بَیْنَ الْمَوَالِی

پیالوں میں (بھری شراب) وہ شراب میری طرف دوڑی پس میں نے اپنے احباب کے درمیان نشۂ شراب سے مست ہو گیا۔

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا
بِحَالِی وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِی

میں نے تمام اقطاب کو کہا کہ آپ بھی عزم کرو اور میرے حال میں داخل ہو جاؤ (یعنی میرے رنگ میں رنگے جاؤ) کیونکہ آپ بھی میرے رفقاء ہیں

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِی
فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِی مَلَالِی

ہمت اور مستحکم ارادہ کرو اور جامِ معرفت پیو کر تم میرے لشکری ہو کیونکہ ساقی قوم نے میرے لیے لبالب جام بھر رکھا ہے

marfat.com

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِی مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ
وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ

میرے مست ہونے کے بعد تم نے میری بچی کچھی شراب پی لی لیکن میرے بلند مرتبے اور قرب کو نہ پا سکے۔

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَلٰکِنْ
مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَازَالَ عَالِیْ

اگرچہ آپ سب کا مقام بلند ہے پھر بھی میرا مقام آپ کے مقام سے بلندتر ہے اور ہمیشہ بلند رہے گا۔

اَنَا فِیْ حَضْرَةِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ
یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُوالْجَلَالِ

میں بارگاہِ قربِ الٰہی میں یکتا اور یگانہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ مجھے پھیرتا ہے (یعنی ایک درجہ سے دوسرے درجہ پر ترقی دیتا ہے) اور خدا تعالیٰ میرے لیے کافی ہے۔

اَنَا الْبَازِیُّ اَشْهَبُ کُلِّ شَیْخٍ
وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیْ مِثَالِیْ

جس طرح باز اشہب (سیاہ اور سفید پروں والا باز) تمام پرندوں پر غالب ہے اسی طرح میں تمام مشائخ پر غالب ہوں بتاؤ مردانِ خدا میں سے کون ہے جسکو میرے جیسا مرتبہ دیا گیا ہو۔

marfat.com

کَسَانِیْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ
وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْکَمَالِ

اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ خلعت پہنایا ہے جس پر عزم دارادہ مستحکم کے بیل بوٹے تھے اور تمام کمالات کے تاج میرے سر پر رکھے۔

وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ
وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِیْ

اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے رازِ قدیم پر مطلع کیا اور مجھے عزت کا ہار پہنایا اور جو کچھ میں نے مانگا مجھے عطا کیا۔

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا
فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالِ

اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام قطبوں پر حاکم بنایا ہے پس میرا حکم ہر حال میں جاری ہے

فَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ
لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ

اگر میں اپنا راز یا توجہ دریاؤں پر ڈالوں تو تمام دریاؤں کا پانی زمین میں خشک ہو جائے اور ان کا نام و نشان نہ رہے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ
لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

اگر میں اپنا راز پہاڑوں [illegible] کر ریت میں ایسے مل جائیں

marfat.com

کہ ان میں اور ریت میں فرق نہ رہے۔

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ
لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِیْ

اگر میں اپنا راز آگ پر ڈالوں تو میرے راز سے بالکل سرد ہو جائے اور اس کا نام و نشان باقی نہ رہے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَیْتٍ
لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰی تَعَالٰی

اگر میں اپنے راز کو مُردہ پر ڈالوں تو وہ فوراً اللہ تعالیٰ کی قدرت سے اٹھ کھڑا ہو۔

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ
تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِیْ

مہینے اور زمانے جو گذر چکے ہیں یا گذر رہے ہیں۔ بلاشک وہ میرے پاس حاضر ہوتے ہیں۔

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَأْتِیْ وَیَجْرِیْ
وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ

اور وہ مجھ کو گذرے ہوئے اور آنے والے واقعات کی خبر اور اطلاع دیتے ہیں دا ے منکر کرامات ! جھگڑے سے باز آ۔

marfat.com

مُرِیْدِیْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَعْ وَغَنِّ
وَافْعَلْ مَا تَشَآءُ فَالْاِسْمُ عَالِ

اے میرے مرید! سرشار عشق الٰہی ہو اور خوش رہ اور بے باک ہو اور خوشی کے گیت گا اور جو چاہے کر کیونکہ میرا نام بلند ہے۔

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّیْ
عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِیْ

اے میرے مرید! کسی سے مت ڈر اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے اس نے مجھے وہ بلندی عطا فرمائی ہے کہ جس سے میں نے اپنی مطلوبہ آرزوؤں کو پا لیا ہے۔

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ
وَشَاءُ وْسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِیْ

میرے نام کے ڈنکے زمین و آسمان میں بجائے جاتے ہیں اور نیک بختی کے نگہبان اور نقیب میرے لیے ظاہر ہو رہے ہیں

بِلَادُ اللّٰهِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ
وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِیْ

اللہ تعالیٰ کے تمام شہر میرا ملک ہیں اور ان پر میری حکومت ہے اور میرا وقت میرے دل کی پیدائش سے پہلے ہی صاف تھا۔ یعنی میری روحانی حالت میرے جسم کے پیدا ہونے سے پہلے ہی مصفا تھی۔

marfat.com

نَظَرتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ جَمعًا
کَخَردَلَۃٍ عَلٰی حُکمِ اتِّصَالِ

میں نے خدا تعالیٰ کے تمام شہروں کی طرف دیکھا، تو وہ سب مل کر رائی کے دانہ کے برابر تھے۔

دَرَستُ العِلمَ حَتّٰی صِرتُ قُطبًا
وَّنِلتُ السَّعدَ مِن مَّولَی المَوَالِیْ

میں علم پڑھتے پڑھتے قطب ہوگیا اور میں نے خداوند تعالیٰ کی مدد سے سعادت کو پالیا۔

رِجَالِیْ فِی ھَوَاجِرِھِم صِیَامٌ
وَفِی ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَاللَّآلِیْ

میرے مرید موسم گرما میں روزہ رکھتے ہیں اور راتوں کی تاریکی میں (عبادت کی روشنی سے) موتیوں کی طرح چمکتے ہیں

وَکُلٌّ وَلِیٌّ لَہٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ
عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدرِ الکَمَالِ

ہر ایک ولی کے لیے ایک قدم یعنی مرتبہ ہے اور میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک پر ہوں جو آسمانِ کمال کے بدرِ کامل ہیں

نَبِیٌّ ھَاشِمِیٌّ مَکِّیٌّ حِجَازِیٌّ
ھُوَجَدِّیْ بِہٖ نِلتُ المَوَالِیْ

marfat.com

وہ نبی مکرم ہاشمی۔ مکی اور حجازی میرے جدِّ پاک ہیں انہیں کے وساطت سے میں نے بزرگی کو پایا۔

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ
عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

اے میرے مرید! تو کسی چغل خور شریر سے نہ ڈر کیونکہ میں لڑائی میں اولوالعزم اور دشمن کو قتل کرنے والا ہوں۔

اِنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیِ الدِّیْنِ اِسْمِیْ
وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَأْسِ الْجِبَالِ

میں گیلان کا رہنے والا ہوں اور محی الدین میرا نام ہے اور میرے فیض و صداقت کے نشان پہاڑوں کی چوٹیوں پر لہرا رہے ہیں۔

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمُخْدَعْ مَقَامِیْ
وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

میں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد سے ہوں اور میرا مرتبہ مخدع (خاص مقام) اور میرے قدم اولیاء کی گردنوں پر ہیں۔

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ
وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

اور عبد القادر میرا مشہور نام ہے اور میرے نانا پاک یعنی سرکار عالمیان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چشمہ کمال کے مالک ہیں

marfat.com

تَقَبَّلْنِیْ وَلَا تَرُدُّ سُؤَالِیْ
اَغِثْنِیْ سَیِّدِیْ اُنْظُرْ بِحَالِیْ

مجھے منظور فرمایئے اور میرا سوال رد نہ کیجئے، میری فریاد رسی کیجئے، میرے آقا! میرا حال ملاحظہ فرمایئے!

درودِ ھزارہ المعروف درود اویسیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ
مِّائَۃَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

marfat.com

مناجات

قضائے حاجت کے لیے

بڑی سے بڑی پریشانی ہو اور مشکلات حل نہ ہوں تو دو رکعت نفل ادا کرنے کے بعد حضورِ قلب سے اوّل و آخر گیارہ مرتبہ دُرود پڑھے اور یہ مناجات پڑھے ان شاء اللہ تمام حاجات پُوری ہوں گی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

تابِ ہجرت بر نیارم بُرقع از رو بر کُشا
طاقتِ دُوری ندارم اے شہِ فرخ لقا
یا محمدؐ چوں توی سلطانِ ملکِ ما طغٰے
خیز از سنجاب شاہی ہیں بہ احوالِ گدا
کن نظر بر حالِ زارم بے سر و پا بے نوا
لَیس فِی الدَّارَین غیرک یا محمدؐ مصطفٰےؐ

تا بکے بردیجانی را بہ رُخ باید کشید
تا دہی مہجورگاں را روز و شب محنت شدید
وقتِ را دریاب اینک جان من بر لب رسید
تا بکے در مجد خلوت خواب خوش باُمید گزید
کن نظر بر حالِ زارم بے سر و پا بے نوا

marfat.com

انت شمسی فی الاضحیٰ وانت بدری فی الدجیٰ
انت روحی انت قلبی یا نبی المجتبیٰ !!
یا مؤید یا ممجد احمد نبی یا مہتدیٰ
غیر تو ملجا ندارم التجا یا ملتجا
کن نظر برحال زارم بے سرو پا بے نوا
لیس فی الدارین غیرک یا محمد مصطفیٰ

وشت الماسم نمائید راہ دارم سخت پیش
ہم کف آما سیاہ شد و ہم پاشنہ و دارم ریش
درکمیں گاہ ہم نشستہ دیو ملعون رشت کیش
راہبرم باشی وگرنہ سخت بیسنم کار خویش
کن نظر برحال زارم بے سرو پا بے نوا
لیس فی الدارین غیرک یا محمد مصطفیٰ

استقامت دہ برادر ماندہ ام وادلیتا
زیں سبب حیراں پریشاں ماندہ ام واحسرتا
اندرونم پر کثافت داز بردل دارم ریا
آہ زیں ماندم کہ ہستم غرق در بحرِ بلا !
کن نظر برحال زارم بے سرو پا بے نوا
لیس فی الدارین غیرک یا محمد مصطفیٰ

marfat.com

یا رسول اللہ ندانم در کدامی ملتم
کافرم یا بت پرستم یا مسلمان پیرتم
اندریں غم رونق دل می پذیرد قلتم
حسبتاً للہ رہا کن زیں بلا پر علتم

کُن نظر بر حال زارم بے سر و پا بے لوا!
لیس فی الدارین غیرک یا محمدؐ مصطفےٰ!

یا رسول اللہ اغثنی مشکلم پیش آمدہ
نفس کافر روز و شب بدرہم بدکیش آمدہ
رہزنم شیطان پیہم شد زیں دلم ریش آمدہ
زخمہا بد کاریش از موئے تن بیش آمدہ

کُن نظر بر حال زارم بے سر و پا بے لوا
لیس فی الدارین غیرک یا محمدؐ مصطفےٰ!

روز و شب خواہم ز تو یا سید خیر البشر!
جام شوقم پر دہی تا مست گردم بے خبر
قطع گردانم علاقہائے دنیا سر بسر
ہمتے ز تا کار خود نغیتم در خطر

کُن نظر بر حال زارم بے سر و پا بے لوا
لیس فی الدارین غیرک یا محمد مصطفےٰ!

marfat.com

وقتِ آں دارم نہ یارو نے برادر غمگسار!
نے کسے واقف شدہ نے مشفقے بر حالِ زار
کیست جز تو یا محمد از صغار از کبار
محرم بیکس کہ ہستم خستہ جان و دلفگار

کن نظر بر حالِ زارم بے سر و پا بے لوا
لیس فی الدارین غیرک یا محمد مصطفیٰ!

اندر آں روز اجل چوں رخنہ در کارم کنند
آں لعین بد کیش بے تو قصد ایمانم کنند
لطف کن تا لطف تو آں وقت آسانم کنند
کلمہ طیب شہادت بر زبان رانم کنند

کن نظر بر حالِ زارم بے سر و پا بے لوا
لیس فی الدارین غیرک یا محمد مصطفیٰ!

عاقبت چوں بر سرِ من منکر آید یا نکیر!
حیرتِ دارم چہ خواہد رفت بر جانِ حقیر!
در چنیں یا پر خلل یا ہیبت و خوف اے نذیر
گر نہ باشی لطف تو پس وائے ایں مسکین فقیر

کن نظر بر حالِ زارم بے سر و پا بے لوا
لیس فی الدارین غیرک یا محمد مصطفیٰ

marfat.com

می گذارم روز و شب از پلصراط پر حذر
بگذرند ابرار زاں جا با فراغت زود تر
با گرانی بار عصیاں چوں کنم آنجا گذر
دستگیرم باش تو تا من نیفتم در سقر
کُن نظر بر حالِ زارم بے سر و پا بے نوا
لیس فی الدارین غیرک یا محمدؐ مصطفیٰ

یا رسول اللہ مدد کن روز محشر جاں گداز!
از تحیر سرنگوں آیند جملہ اھل راز!
عاقبت کارم فتد در دست حضرت بے نیاز
آں زماں واحسرتا گر تو نباشی کارساز
کُن نظر بر حالِ زارم بے سر و پا بے نوا
لیس فی الدارین غیرک یا محمدؐ مصطفیٰ

روز محشر ہر کدامی یا شفیع المذنبین
گرد تو آیند جملہ ہم ندیم و ہم قرین
ہم چوں من شرمندہ از اعمالہائے بدترین
با کرم خواں آں زماں یا رحمۃ للعلمین
کُن نظر بر حالِ زارم بے سر و پا بے نوا
لیس فی الدارین غیرک یا محمدؐ مصطفیٰ

marfat.com

یارسُولَ اللہ بحق ثانی اثنین اِذ ھُما
صادق صدیق اکبر بوبکرؓ شمع ہدا
یارسُولَ اللہ بحق عمرؓ سید مقتدا
محتسب راہِ شریعت حاکمِ حکم قضاء
کن نظر برحال زارم بے سروپا بے نوا
لیس فی الدارین غیرک یا محمدؐ مصطفیٰ

یارسُولَ اللہ بحق شاہ عثمان ذوالوقار
جامع قرآن حبیب اللہ شہ ذوالافتخار
یارسُولَ اللہ بحق شاہ مرداں شاہسوار
لَافتیٰ اِلَّاعلیؓ لَاسیفَ اِلَّاذوالفقار
کن نظر برحال زارم بے سروپا بے نوا
لیس فی الدارین غیرک یا محمدؐ مصطفیٰ

یارسُولَ اللہ بحق آں شہیداں مقبلین
سیدالکونین والثقلین حسنؓ والحسینؓ
دوستی خاتونِ جنت آں شفیع المذنبین
فاطمہؓ زہرا خطابش کرد رب العالمین
کن نظر برحال زارم بے سروپا بے نوا
لیس فی الدارین غیرک یا محمدؐ مصطفیٰ

marfat.com

یا رسُول اللہ بحق غوثِ اعظم پیرِ ما
قطب ربانی کہ آمد در دو عالم مقتداء
شاہ محی الدین شمس اللہ محبوبِ خدا
محرمِ اسرارِ حق سلطان ملک اولیاء

کن نظر بر حالِ زارم بے سر و پا بے نوا
لیس فی الدارین غیرک یا محمد مصطفٰے

یا رسُول اللہ بحق آں شہ میموں لقا
واقفِ ہر چار منزل مالک ملک بقا
مست عاشق لااُبالی شہباز کبریا
حضرت موسیٰ حجازی را بہ پیراں راہنما

کن نظر بر حالِ زارم بے سر و پا بے نوا
لیس فی الدارین غیرک یا محمد مصطفٰے

یا رسُول اللہ بحق پیرِ عالم کبریا
تکیہ گاہِ نامراداں واصلِ حق ذو العطاء
حضرت طالوخ عالی افتخارِ اولیاء
رہنمائے گمرہاں مقتدائے اتقیاء

کن نظر بر حالِ زارم بے سر و پا بے نوا
لیس فی الدارین غیرک یا محمد مصطفٰے

marfat.com

یا رسول اللہ بحق خواجہ قرنی اویس
معدنِ عشق و وفا ایثار کا منبع اویسؓ
علم و حکمت فضل و کرم و مجمع بحر العلوم
سرِ پنہاں را کشائی و اصل حق القیوم

کن نظر بر حال زارم بے سر و پا بے نوا
لیس فی الدارین غیرک یا محمد مصطفیٰ

یا رسول اللہ بحق گشت مظہر شانِ اکمل گوہر عالی لقا
بے کساں را پیر کامل رہنمائے اولیاء
یا رسول اللہ بحق طالب(۱) مطلوب ما
چشمہ ہائے فیض عالم منبعٔ جود و سخا

کن نظر بر حال زارم بے سر و پا بے نوا
لیس فی الدارین غیرک یا محمد مصطفیٰ

اے حسن خاموش مدح تصدیع و آزاریں حُسنی
خفتہ بر سنجاب شاہی نازنیں ماہ جبیں
سید الکونین ختم الانبیاء والمرسلین
تو فقیری و گدائی آں شہنشاہِ نازنیں

کن نظر بر حال زارم بے سر و پا بے نوا
لیس فی الدارین غیرک یا محمد مصطفیٰ

(۱) حضرت خواجہ طالب حسینؒ)

marfat.com